''رادھے'' نامی قدیم روایت کا احیائے نو

اکیڈیمی کے جموں آفس کی کوششیں، لوک گلوکاری کے کئی رنگ پیش کئے گئے

جموں//

فن کی قدیم نہجوں کو آگے بڑھانے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے ڈُگر سنسکرتی سنگم کے اشتراک سے لوک روایت کی دین ''رادھے'' پر مشتمل ایک پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب ۱۶ر جون کو اکیڈیمی کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ رادھے نامی روایت میں نوجوان خواتین مٹی سے بنے برتنوں میں بیج بوتی ہیں اور ان برتنوں پر مختلف قسم کے گلکاری کر کے انہیں مکانوں کی چھتوں پر رکھا جاتا ہے۔ ان برتنوں میں برسات کا پانی جمع ہونے سے رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے ان ثقافتی اقدار کو نئی نسل کو منتقل کرنے پر زور دیا جس کا مقصد قدرت کی عطا کردہ نیرنگیوں سے استفادہ کرنا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی ان روایات کے احیاء کے لئے کام کر رہی ہے اور نئی نسل اس میں خاصی دلچسپی لے رہی ہے۔ تقریب میں ڈوگری کے سرکردہ ادیب نے رادھے کی تدریجی تاریخ اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں شریمتی لاجونتی، منشا دیوی، شیا مو دیوی، دینا دیوی، توشی دیوی، راج رانی اور کچو دیوی نے لوک گلوکاری کے بعض رنگ پیش کئے۔ تقریب میں کئی تعلیمی اداروں نے طلبہ اور اُن کے والدین بھی موجود تھے۔ ☆☆☆

کشمیر فلاور فیسٹول میں سیاحوں اور عام لوگوں کی شرکت

پھولوں پر مبنی مصوری کے مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا

سرینگر//

محکمہ پھولبانی کی طرف سے ۲۲ر اور ۲۳ر مئی کو باٹنیکل گارڈ چشمہ شاہی میں کشمیر فلاور فیسٹول کا انعقاد کیا گیا۔ میلے کے دوران پھولوں کی متعدد اقسام کے علاوہ پھولوں کی مصوری کے مقابلے کا انعقاد بھی کیا گیا جو کہ ۲۲ر مئی کو منعقد ہوا جس میں مقامی سکولوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ مصوری کے مقابلے میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والوں کے لئے باٹنیکل گارڈن ہی میں ۲۳ر مئی کو جلسہ تقسیم انعامات منعقد کیا گیا۔ فلاور فیسٹول کا مشاہدہ کرنے کے لئے عوام کی بھاری تعداد اُمڈ آئی اور سلیقے سے آراستہ کی گئی نمائش میں کافی دلچسپی لی۔ فیسٹول کا مشاہدہ کرنے کے لئے سیاحوں کی بھاری تعداد بھی موجود تھی۔ ☆☆☆

ہاری پربت میں فورٹ فیسٹول ۲۰۱۶ء کا انعقاد

حکومت ثقافتی، عقیدتی اور مہم جُو سیاحت کو فروغ دینے کے لئے کوشاں، پریا سیٹھی

سرینگر//

ثقافتی اور سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے مقصد سے سیاحت، ثقافت، تعلیم، پھولبانی اور باغبانی کی وزیر مملکت پریا سیٹھی نے ۲۳ر مئی کو باٹنیکل گارڈن اور ہاری پربت قلع کا دورہ کیا۔ تاریخی ہاری پربت میں کشمیر فورٹ فیسٹول ۲۰۱۶ء میں شرکت کے دوران وزیر موصوفہ نے کہا کہ ریاست میں ثقافتی سیاحت کی کافی گنجائش موجود ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہاری پربت وحدت، بھائی چارے اور رواداری کی بہترین علامت ہے جہاں آستانہ، مندر اور گرودوارہ ایکساتھ قائم ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت عنقریب ثقافتی پالیسی لے کر آئے گی جس کو سکولوں اور کالجوں میں متعارف کیا جائے گا تا کہ نئی نسل کو ریاست کے تمدنی ورثے کی جانکاری فراہم کی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاست میں ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے حکومت اور سول سوسائٹی مل جُل کر کام کریں گے۔ اس موقعے پر سیکریٹری ٹورازم ڈیپارٹمنٹ فاروق احمد شاہ نے کہا کہ ثقافتی سیاحت میں شہرِ خاص کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اُنہوں نے ریاست میں عقیدتی اور مہم جُو سیاحت کی وسعت کے بارے میں وزیر موصوفہ کو جانکاری دی۔ میلے میں ڈائریکٹر فلوریکلچرل کے علاوہ سیاحوں اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ ☆☆☆

خدا بخش زار کی یاد میں ادبی تقریب کا اہتمام

پونچھ میں منعقدہ تقریب میں اُن کے ادبی کارنامے اُجاگر کئے گئے

پونچھ//

بعض مقامی تنظیموں کی طرف سے ۲ر مئی کو پونچھ میں سرکردہ گوجری شاعر خدا بخش زار کی یاد میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں علاقے کے لوگوں کی ایک کثیر تعداد شامل ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین جہانگیر حسین میر تھے جبکہ اسمبلی کے رُکن چودھری جاوید احمد رانا، چودھری اکرم لِسانوی، چودھری عبدالغنی اور کے کے کپور بطور مہمانِ ذی وقار شامل تھے۔ تقریب کے افتتاح میں گوجر بکروال ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر چودھری اسد اللہ نعمانی نے کہا کہ یہ ادبی پروگرام اس لئے اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں گوجری کے نامور شاعر خدا بخش زار کو تمام طبقوں کے لوگ اپنا خراجِ تحسین پیش کر رہے ہیں۔ خدا بخش زار کی یاد میں منعقدہ پروگرام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ تنظیم کے نائب صدر پروفیسر سرشار نے پہلے حصے میں تفصیل سے خدا بخش زار کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر جہانگیر اصغر نے خدا بخش زار کی حیات اور اُن کے ادبی کارناموں کا احاطہ کرنے والا مقالہ پیش کیا۔ دوسری نشست میں مشاعرے کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں ۲۲ر شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ تیسری نشست میں شیخ سجاد کو گوجری ادب میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ ☆☆☆

پشمینہ اور دیگر دستکاریوں کو درپیش چیلنجوں سے حکومت باخبر

ڈویژنل کمشنر کا متعلقین کے ساتھ خیالات کا تبادلہ اور جانکاری کیمپ کا افتتاح

سرینگر//

ڈویژنل کمشنر کشمیر ڈاکٹر اصغر حسن سامون نے ۹ر مئی کو کشمیر اکنامک الائینس کے نمائندوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس کا انعقاد پشمینہ صنعت کے احیائے نو کے لئے کیا گیا تھا۔ اس موقعے پر بتایا گیا کہ کشمیر کی قدیم ترین پشمینہ صفت کی بقاء کو خطرات لاحق ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ ہاتھ سے بنائے ہوئے پشمینہ بدلے مشین سے بنائے گئے پشمینہ کی وجہ سے اس صنعت کی ساکھ بُری طرح سے متاثر ہو رہی ہے اور پابندی کے باوجود ایسے لوموں کی تعداد بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے اس قدیم اور باوقار صنعت کی شبیہہ کو نقصان پہن رہا ہے۔ ڈاکٹر سامون نے کشمیر کے نام پر تمام جعلی دستکاری مسنوعات کو بازاروں سے ہٹانے کی ہدایت دی اور اس کے بجائے ہاتھ سے بنائے گئے اصلی پشمینہ شالوں کی بکری یقینی بنانے کو کہا جس سے ریاست میں پشمینہ صنعت کو فروغ حاصل ہوگا۔ اُنہوں نے پشمینہ بُنکروں کے لئے ضلع سطح پر سروے کرنے کی ہدایت دی تا کہ اُن کی ترقی کے لئے جانکاری پروگراموں کا انعقاد کیا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے ۸۰۰ر کروڑ روپے کی صنعت کے فروغ کے لئے ایک بااختیار کمیٹی بھی تشکیل دی۔ ڈویژنل کمشنر اس کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے جبکہ ہنڈی کرافٹس ہینڈ لوم جے کے کھادی بورڈ، گورنمنٹ آرٹس ایمپوریم، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اور ڈپٹی کمشنر لیہہ اس بااختیار کمیٹی کے اراکین ہوں گے۔ اسی اثناء میں ڈویژنل کمشنر نے ۱۹ر مئی کو واگورہ چاڈورہ میں پشمینہ بُنکروں کے لئے ایک روزہ جانکاری و تربیتی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر میر الطاف احمد بھی موجود تھے۔ ایک غیر سرکاری رضا کر تنظیم کی طرف سے منعقد کئے گئے اس جانکاری کیمپ میں مقامی لوگوں کی بھاری تعداد نے شرکت کی اس موقعے پر اپنی تقریر میں ڈویژنل کمشنر نے پشمینہ کی بُنائی سے وابستہ لوگوں سے کہا کہ سرکار پشمینہ صنعت کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی جبکہ مال کے معیار اور ہاتھ کی بُنائی کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس موقعے پر پشمینہ سے وابستہ دستکاروں نے حکومت کی جانب سے اُٹھائے جا رہے اقدامات کی سراہنا کی۔ ☆☆☆